ربوہ کے دس ہزار سے زائد پہاڑی مزدوروں کو بیروزگاری اور فاقہ کشی کا شکار ہونے سے بچایا جائے

چک ڈھگیاں المعروف ربوہ تحصیل چنیوٹ ضلع جھنگ کی سرزمین پر پہاڑیوں کا قدرتی خزانہ موجود ہے جس سے حکومت کو لاکھوں روپے سالانہ آمدنی ہوتی ہے۔ اور دس ہزار سے زائد مسلم مزدوران پہاڑیوں پر کام کرتے ہیں۔ جن کا ذریعہ معاش یہی پہاڑیاں ہیں۔ مرزائی ربوہ میں مسلم مزدوروں کا وجود برداشت نہیں کرتے اور کافی عرصہ سے طرح طرح کی سازشیں کر رہے ہیں۔ انھیں سازشوں کے تحت ربوہ کی پہاڑیوں کو ممنوعہ علاقہ قرار دیکر مسلمان مزدوروں کو بیروزگار کرنیکی کوشش کی گئی ہے اور ایک غیر مسلم اقلیت کو مسلم اکثریت پر مسلط کر کے اُن کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے۔ جو پاکستان بھر کے مسلمانوں کے لئے ناقابل برداشت ہے۔ اِن پہاڑیوں کو ممنوعہ قرار دینے سے تو حکومت کو لاکھوں روپے کا نقصان ہوگا۔ اور دس ہزار سے زائد غریب محنت کش مزدور فاقہ کا شکار ہو جائیں گے۔ ہمارے مطالبات تسلیم نہ کئے گئے تو سنگلاخ چٹانوں سے ٹکرانے والے محنت کش مزدور راست اقدام اُٹھانے پر مجبور ہوں گے۔ جسکی تمام تر ذمہ داری حکومت پر ہوگی ——— !

مطالبات

(۱) ممنوعہ پہاڑیاں نمبر ۱۱۔ ۱۱۱۔ ۱۲۔ ۱۴۔ ۲۳۔ ۱۹۔ ۲۴۔ ۲۵۔ ۲۶۔ ۲۷ کو فوراً نیلام کیا جائے۔ (۲) بجلی، پانی، رہائش، ہسپتال، تعلیم اور دیگر سہولتیں فراہم کی جائیں۔ (۳) مزدوروں کو جانی و مالی تحفظ فراہم کیا جائے۔ (۴) پہاڑی کا سابقہ ٹھیکہ ختم ہونے سے تین ماہ قبل نئی ایکشن کر دی جائے تاکہ پہاڑی پر کام جاری رہے اگر کسی مجبوری کی وجہ سے ایسا نہ ہو تو حکومت اپنے نمائندے کے ذریعہ رائلٹی وصول کرے اور کام جاری رہے۔ (۵) بلدیہ ربوہ کیطرف سے ناقابل برداشت ناجائز ۲ روپے ڈیپرسلی ایشن ٹیکس ختم کیا جائے۔ (۶) ٹھیکیداروں سے مائینز ایکٹ کے تحت مزدوروں کو تمام سہولتیں دلوائی جائیں۔ (۷) ہیڈ کلرک مقصود احمد باجوہ قادیانی کو فوراً معطل کیا جائے۔ (۸) مسلم کالونی کے پلاٹوں پر ناجائز ٹیکس اور سود معاف کیا جائے۔ (۹) کچی آبادی کے مکینوں کو مالکانہ حقوق دیئے جائیں۔ (۱۰) ۲۵ لاکھ کی گرانٹ ربوہ میں مزدوروں کے لئے منظور شدہ ڈسپنسری، لیبر ہال اور کنٹین کی تعمیر شروع کی جائے

منجانب: **مولانا اللہ یار ارشد** مبلغ مجلس احرار اسلام خطیب مسجد احرار ربوہ
صدر فیصل لیبر یونین پہاڑیاں، ربوہ چنیوٹ ضلع جھنگ